صوبائی انتظام قبائلی علاقوں (انتخابات کے قانون کا اطلاق) ریگولیشن،۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ریگولیشن نمبرI،۲۰۰۱ء

فہرست

تمہیدی بیان

باب

ا. مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۲. قوانین کا اطلاق۔

۳. بعض قوانین کی عملداری کا ختم ہونا۔

۴. توثیق۔

صوبائی انتظام قبائلی علاقوں (انتخابات کے قانون کا اطلاق) ریگولیشن، ۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ریگولیشن نمبر I، ۲۰۰۱ء

[۲۷ اگست، ۲۰۰۱ء]

ایک
ریگولیشن

ایک ریگولیشن خیبر پختونخوا کے زیرِ انتظام صوبائی قبائلی علاقوں میں بعض قوانین لاگو کرنے کیلئے۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کے زیرِ انتظام صوبائی قبائلی علاقوں میں بعض قوانین لاگو ہوں۔

اور جبکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۴۷ کی شق نمبر ۴ فراہم کرتا ہے کہ صدر کی پیشگی منظوری کے ساتھ ایک صوبے کا گورنر، صوبائی اسمبلی کی قانون ساز اسمبلی کی صلاحیت کے اندر کسی بھی معاملے کے حوالے سے صوبے کے زیرِ انتظام قبائلی علاقوں یا اُس کے کسی بھی حصے کے لیے قواعد بنا سکتا ہے۔

لہٰذا اب سلسلے میں بمطابق ۱۹۹۹ء کے عبوری آئین حکمنامہ نمبر I اور حکم گورنر ۱۹۹۹ء (سی اے حکم نمبر ۵، ۱۹۹۹ء) برائے اختیارات و فرائض ملاحظہ ہو، ساتھ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل ۲۴۷ کی شق نمبر ۴ اور اس ضمن میں وہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو اس قابل بنا رہا ہے، صدر کی پیشگی منظوری کے ساتھ، گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل ریگولیشن مشتہر کرتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔** --- (۱) اس ریگولیشن کو صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں (انتخابات کے قانون کا اطلاق) ریگولیشن ۲۰۰۱ء کہا جاسکتا ہے۔

(۲) یہ خیبر پختونخوا کے صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں پر لاگو ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور اس کا اطلاق ۴ دسمبر ۲۰۰۰ء سے ہونا تصور ہوگا۔

۲. **قوانین کا اطلاق۔** --- خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات آرڈیننس ۲۰۰۰ء (خیبر پختونخوا آرڈر نمبر 6، ۲۰۰۰ء)، خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۰۰ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VLI) اور خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات (دوسری ترمیم) آرڈیننس ۲۰۰۰ء (خیبر پختونخوا آرڈر نمبر IX مجریہ ۲۰۰۰ء) اور جہاں تک ہو سکتا ہے ۴ دسمبر ۲۰۱۴ء کو یا اس کے بعد اس کے تحت بنائے گئے یا جاری کردہ تمام قواعد، احکمات اور اطلاعات صوبئی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں کو لاگو ہونگے۔

۳. **بعض قوانین کی عملداری کا ختم ہونا۔** --- (۱) اگر فوری طور پر اس ریگولیشن سے قبل، صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں یا اس کے کسی حصے میں کوئی قانون، دستاویزات، رواج یا دستور زیرِ عمل ہوں جنگلات کو دفعہ ۲ میں بیان کردہ آرڈیننسوں

کے مطابق قانونی حیثیت حاصل ہو، تواس ریگولیشن کے نفاذ پر یہ قانون، دستاویز، رواج یا دستور ان بیان کردہ علاقوں میں عملاً ختم ہونگے۔

(۲) ذیلی دفعہ ۱ میں کچھ متاثر نہیں کرے گا،۔

اَ. اس قانون، دستاویز، رواج یا دستور کی سابقہ عمل داری؛ یا

ب. کوئی بھی حاصل شدہ یا عائد کردہ فرض یا ذمہ داری یا کوئی جُرمانہ، قُرقی، یا کسی بھی جرم میں عائد کردہ سزا جو اس قانون، دستاویز، رواج یا دستور کی رُو سے قابلِ سزا ہو؛ یا

ج. کوئی تفتیش، قانونی کاروائی یا دادرسی ایسی کسی فرض، ذمہ داری، جُرمانہ، قرقی یا سزا کے حوالے سے کی گئی ہو، جیسے ذیلی دفعہ (۱) وجود میں نہ آیا ہو۔

۴. **توثیق**.--- ۱۴دسمبر ۲۰۰۰ء کو یا اس کے بعد دفعہ ۲ میں مخصوص قوانین کے تحت کیا گیا کوئی عمل، شروع کردہ کاروائی، طے شدہ حکم، استعمال کردہ اختیار اور کسی مجاز کو یا کا عطا کردہ اختیار اور اس کے تحت بنائے گئے یا جاری کردہ قواعد، احکامات اور اطلاعات صحیح طور کئے گئے، شروع کردہ، طے شدہ، جاری کردہ، استعمال شدہ اور عطا کردہ تصور کیے جائیں گے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

گورنر خیبر پختونخوا۔